انتخاب: الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہ

تابعین کرامؒ کی باتیں

حضرت علقمہ بن قیس

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پیدا ہوئے۔ فضل و کمال اور زہد و ورع کے لحاظ سے ممتاز تابعین میں شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے بہت سے صحابہ کرام سے روایات کی ہیں بالخصوص حضرت عبداللہ بن مسعود کے سرچشمہ فیض سے زیادہ مستفید ہوئے۔

حدیث کے وہ نہایت ممتاز حفاظ میں سے تھے حافظہ بہت قوی تھا، جو چیز ایک دفعہ یاد کر لی وہ گویا کتاب میں محفوظ ہو گئی۔

قرآن کے ساتھ ان کو غیر معمولی شغف اور انہماک تھا۔ معمولاً چھ دن میں ایک قرآن ختم کرتے تھے کبھی کبھی ایک ایک رات میں پورا قرآن تمام کر دیتے تھے۔ ابراہیم نخعی کا بیان ہے کہ علقمہ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ گئے۔ شب کے وقت انہوں نے طواف شروع کیا پہلے سات پھیروں میں انہوں نے طوال ختم کیں دوسرے سات پھیروں میں مئین، تیسرے سات پھیروں میں مثانی اور چوتھے میں بقیہ سورتیں ختم کیں۔ اس طرح انہوں نے ایک شب میں طواف کی حالت میں پورا قرآن ختم کر دیا۔

ابوالعالیہ ریاحی

رفیع نام۔ ابوالعالیہ کنیت تھی۔ اور والد کا نام مہران تھا۔ قبیلہ بنی ریاح کی ایک عورت کے غلام تھے۔ اس نسبت سے ریاحی کہلاتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے دو سال بعد اسلام لائے اور قبول اسلام کے بعد ایک عرصہ تک غلامی میں رہے۔ لیکن دینی تعلیم کی طرف اسطرح متوجہ رہے۔ کہ قرآن اور عربی کی کتابت سیکھتے تھے ان کا بیان ہے کہ جمعہ کے ایک دن وہ عورت ان کو جامع مسجد میں اپنے ہمراہ لے گئی۔ مسجد میں پہنچنے کے بعد امام نے ہم کو منبر پر کھڑا کر دیا عورت نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ان الفاظ میں آزادی کا اعلان کیا۔ خدایا میں تیرے پاس اس کو (آخرت کے لئے) جمع کرتی ہوں۔ مسجد والو گواہ رہنا۔ یہ غلام خدا کے لئے آزاد ہے۔ آئندہ حق معروف کے علاوہ اس پر کسی کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ کہہ کر وہ مجھے آزاد چھوڑ کر چلی گئی۔ اس کے بعد وہ نہیں دکھائی دی۔ آزادی کے بعد آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت علی، ابی بن کعب، انس بن مالک، ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہم جیسے اکابر صحابہ سے علمی استفادہ شروع کر دیا اور پھر کبار تابعین میں شمار ہوئے۔ عبادات میں اس قدر شغف تھا کہ بعض اوقات رات بھر جاگ کر پورا قرآن ختم کر دیتے تھے۔ لیکن رہبانیت سے احتراز تھا۔ ایک مرتبہ ابو امیہ عبدالکریم ان سے ملنے آئے۔ ابو امیہ کے بدن پر صوف کے کپڑے تھے۔ ان کو دیکھ کر ابوالعالیہ نے کہا یہ راہبوں کا لباس و طریقہ ہے مسلمان جب آپس میں ایک دوسرے سے ملنے کے لئے جاتے ہیں تو اچھے لباس میں جاتے ہیں۔